"شقف"نام رکھنا

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3526

تاریخ اجراء: 29رجب المرجب1446ھ /30جنوری2025ء

دارالافتاءاہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

شقف نام رکھنا کیسا ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

شقف کا معنی ہے:" ٹھیکری، لکڑی وغیرہ کا ٹکڑا، مٹی کا برتن۔" معنی کے لحاظ سے نام رکھنے کے لیے یہ لفظ موزوں نہیں ہے، اس کے بجائے بہتر یہ ہے کہ اگر بچی ہو تو اس کا نام نیک خواتین، مثلاً اُمّہات المؤمنین، صحابیات وغیرہا اللہ پاک کی نیک بندیوں کے ناموں پر رکھا جائے کہ حدیث پاک میں اچھے نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور اگر بچہ ہو تو بچے کا اصل نام "محمد" رکھ لیا جائے کہ حدیث پاک میں نام محمد رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور پکارنے کے لئے انبیائے کرام علیھم الصلوۃ والسلام، صحابہ عظام علیھم الرضوان، اور نیک لوگوں کے ناموں میں سے کسی کے نام پر بچے کا نام رکھا جائے۔

چنانچہ حضرت سیِّدُنا ابو دَرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے کہ نبی پاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: انکم تدعون یوم القیامۃ باسماء کم واسماء اباء کم فاحسنوا اسماء کم یعنی قیامت کے دن تم اپنے اور اپنے آباء کے ناموں سے پکارے جاؤ گے، لہٰذا اپنے اچھے نام رکھا کرو۔(سنن ابو داؤد، کتاب الادب، باب في تغيير الاسماء، ج4، ص374، الحدیث:4948، دار احیاء التراث، بیروت)

القاموس الوحید میں ہے: الشقف:" ٹھیکری، لکڑی وغیرہ کا ٹکڑا، مٹی کا برتن۔"(القاموس الوحید، صفحہ877، مطبوعہ لاہور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:"من ولدله مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة"ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔(کنزالعمال،ج16،ص422،مؤسسۃالرسالۃ،بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے"قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن"ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظروالاباحۃ،ج6،ص417،دار الفکر،بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net